سوال

(229) بیوی کی دبر میں مباشرت کرنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قاری نے پوچھا کہ بیوی کی دبر میں مباشرت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے اور اس کا کیا کفارہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی دبر میں مباشرت کرنا کبیرہ گناہ اوربدترین جرم ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''وہ شخص ملعون ہے جواپنی بیوی کی دبر میں مباشرت کرے ''آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ ''اللہ تعالی اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جوکسی مردیا عورت کی دبر میں جنسی عمل کرے۔ ''

جس شخص نے ایسا کیا ہواس پر واجب ہے کہ وہ فوراسچی توبہ کرے اوراس گناہ سے رک جائے ،اللہ تعالی کی تعظیم اوراس کے عذاب سے ڈرکی وجہ سے اسے ترک کردے ،جوکچھ ہوچکا اس پرندامت کا اظہار کرے اورپکا ارادہ کرے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا اوراس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ کے بجالانے کی بھی کوشش کرے جوشخص سچی توبہ کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ کو قبول کرتے ہوئے اس کے گناہ کو معاف فرمادیتا ہے جیسا کہ ارشادباری تعالی ہے :

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ﴿٨٢﴾... سورة طه

''اورجو توبہ کرے اورایمان لائے اورنیک عمل کرے پھر سیدھے رستے پر چلتا رہے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔ ''

اورسورۃ الفرقان میں ارشادفرمایا :

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ﴿٦٨﴾ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ﴿٦٩﴾ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ﴿٧٠﴾... سورة الفرقان

''اوروہ جواللہ کے ساتھ کسی اورمعبودکونہیں پکارتے اورجس جاندارکومارڈالنااللہ نے حرام قراردے دیاہے،اس کوقتل نہیں کرتے مگرجائزطریق (یعنی شریعت کے حکم)سے اوربدکاری نہیں کرتے اورجویہ کام کرے گا سخت گناہ میں بتلاہوگا۔قیامت کے دن اس کودوگناعذاب ہوگااورذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گامگرجس نے توبہ کی اورایمان لایااوراچھے کام کئے توایسے لوگوں کے گناہوں کواللہ تعالی نیکیوں سے بدل دے گااوراللہ توبخشنے والامہربان ہے۔ ''

اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''اسلام (قبول کرنا) تمام سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور توبہ بھی پچھلے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔'' ان کے علاوہ اس مضمون کی بہت سی آیات و احادیث ہیں۔

علماء کے صحیح قول کے مطابق دبر میں جنسی عمل کرنے کا کوئی کفارہ نہیں ہے اور نہ اس سے بیوی اپنے شوہر پر حرام ہوتی ہے بلکہ اسی کے حبالہ عقد میں باقی رہتی ہے۔

عورت کو چاہئے کہ اس منکر عظیم (انتہائی برے کام) کے بارے میں اپنے شوہر کی بات نہ مانے، اگر وہ ایسا کرنے کے لئے کہے تو انکار کردے اور اگر وہ باز نہ آئے تو فسخ نکاح کا مطالبہ کردے۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہر شخص کو اس سے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص349

محدث فتویٰ